السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میڈسٹون جیل سے محمد اسلم لکھتے ہیں

(۱) مرے ہوئے آدمی کو ثواب پہنچایا جاسکتا ہے؟

(۲) قرآنی آیات سے جو علاج کرتے ہیں' اس کی کیا حقیقت ہے؟

(۳) کیا قرآن سے کسی قسم کا فال نکالنا جائز ہے؟

(۴) کسی کو نظر لگ جانے کی صورت میں مرچوں کی دھونی جو دی جاتی ہے' اس کی کیا حقیقت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) اس موضوع پر اس سے پہلے ''صراط مستقیم'' میں تفصیل سے لکھا جاچکا ہے۔ مختصر یہ کہ مرنے کے بعد نیک اولاد اور ورثاء کے نیک کام خاص طور پر دعا اور صدقے خیرات کا ثواب میت کو پہنچتا ہے بشرطیکہ وہ صحیح طریقے سے یہ کام کرے۔

رسمی طور پر کھانے پکانا نمائش کرنا اور پھر غریبوں کی بجائے اپنے رشتہ داروں اور کھاتے پیتے لوگوں کو کھانا کھلانا کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ اسی طرح کھانے کے نام پر قرآن خوانی کرانا اور پھر قرآن یا ثواب منتقل کرنے کا ثبوت بھی قرآن وحدیث میں نہیں۔

(۲) قرآنی آیات کے ذریعے دم کرنا' دعا کرنا اور انہیں برکت کے لئے پڑھنا جائز ہے لیکن اس کام کو بطور پیشہ اختیار کرنا اور ذریعہ آمدنی بنانا جائز نہیں۔

(۳) قرآن سے فال نکالنا جاہلیت کی بات ہے۔ قرآن کے نزول کا یہ مقصد ہرگز نہیں اس کا قرآن وسنت میں کوئی ثبوت نہیں۔

(۴) نظر لگ جانے کی صورت میں مرچوں کی دھونی دینے کی رسم بھی غیر اسلامی ہے۔ اس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص317

محدث فتویٰ